

السنية الانيفه  
فی

# فتاویٰ افریقا

علی حضرت مؤلانا  
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمہ اللہ

مکتبہ انوریتہ رضویہ کلبرائے فیصل آباد



السنية الانيفه  
في

تلاوي القرآن

ألى حضرت مؤلانا  
شاه محمد احمد رضا قادري بريلوى رحمه الله



مكتبة نورية رضوية - كلبرك فيصل آباد

041-626046 ①

ترکین و اہتمام  
سید حمایت رسول قادری

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب ----- فتاویٰ افریقہ  
مؤلف ----- اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ  
کمپوزنگ ----- محمد حسین 0300-9414815  
پروف ریڈنگ ----- محمد رب نواز سیالوی فاضل دارالعلوم  
نوریہ رضویہ گلبرگ فیصل آباد

صفحات ----- 176  
تاریخ اشاعت ----- اگست ۲۰۰۴ء  
تعداد ----- 1100  
مطبع ----- اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور  
ناشر ----- مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد  
قیمت ----- 80/- روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز  
11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885  
مکتبہ نوریہ رضویہ  
گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

## سوالات بار دیگر

مسئلہ ۸۱: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَبِهِ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی  
یَوْمِ الدِّیْنِ بِالتَّبْحِیْلِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنَعْمَ الْوَكِیْلُ۔ اللہ تعالیٰ کی بیشمار رحمتیں  
بے حد برکتیں ہمارے علمائے کرام اہلسنت پر کہ جو ہمیں خدا اور رسول جل و علا و صلی اللہ  
تعالیٰ علیہ وسلم کے بدگویوں کی دشناموں اور ان کے کفریات سے مطلع کئے اللہ تعالیٰ جزائے  
خیر دے بہ برکت رسولہ الکریم ﷺ آمین فقیر غفر اللہ تعالیٰ الہ نے تمہید ایمان سے صفحہ ۶  
لے کر صفحہ ۲۲ تک وعظ کیا جس میں زید صاحب نے چند عذر پیش کئے جس سے بعض  
برادران اہلسنت کو دھوکا ہونے کا اندیشہ ہے لہذا ہمارے آقا ہمارے سردار کے سامنے وہ  
عذر بیان کرنا ضروری سمجھا گیا ہے عذر اوّل تمہید ایمان صفحہ ۸ آیت اور فرمایا ہے وَمَنْ  
يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَاِنَّهُ مِنْهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ جو تم میں ان سے  
دوستی کرے گا وہ انہیں میں سے بیشک اللہ ہدایت نہیں کرتا ظالموں کو پہلی دو آیتوں میں تو  
ان سے دوستی کرنے والوں کو ظالم و گمراہ ہی فرمایا تھا اس آیت کریمہ نے بالکل تصفیہ فرمادیا کہ  
جو ان سے دوستی رکھے وہ بھی انہیں میں سے ہے انہیں کی طرح کافر ہے ان کے ساتھ ایک  
رسی میں باندھا جائے گا اور وہ کوڑا بھی یاد رکھیے کہ تم چھپ چھپ کر ان سے میل رکھتے ہو  
اور میں تمہارے چھپے ظاہر سب کو خوب جانتا ہوں اس مقام پر یہ عذر ہوا کہ جب ان سے  
دوستی کرنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے تو سارے جہان کو مسلمان کافر ٹھہرے جاتے ہیں  
کیونکہ ہر ایک مسلمان قوم مجوس و ہندو نصاریٰ و یہود وغیرہ سے دوستی رکھتے ہیں یہ بدگو لوگ  
تو عالم ہیں اس عذر کا جواب یہ دوستی مذہبی نہیں کہ مذہب کی رو سے ان کو قطعاً کافر سمجھتے ہیں  
نہ کہ ان بدگویوں کی طرح عالم دین پھر کافر اصلی و مرتد میں بڑا فرق ہے یہ لوگ مرتد ہیں  
اس نے کسی قسم کا میل جول جائز نہیں۔ تمہارا رب عز و جل اللہ رسول ﷺ کے بدگویوں  
کے واسطے ارشاد فرماتا ہے كَفَرُوا۟ۤ اَبَعَدَ۟ اِسْلَامِهِمْۜ وَهٖ سُبُو۟لُ الْكَافِرِ



ہو گئے کہیں فرمایا لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان کے بعد عذر دو م رسول اللہ ﷺ کو ان دشنامیوں کی تیسری دشنام میں تمہید ایمان صفحہ ۱۲ ”معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود انہیں بدگوئیوں سے پوچھ دیکھ کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں پیر جیوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں تجھے اتنا علم ہے جتنا سوز کو ہے تیرے استاد کو ہی علم تھا جیسا کہتے کو ہے تیرے پیر کو اس قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں الو۔ گدھے۔ کتے۔ سوز کے ہمسرو دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد و پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں۔ قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسر شان ہو محمد رسول اللہ ﷺ کی توہین نہ ہو کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گزری ہے کیا اس کا نام ایمان ہے حاشا للہ“ یہاں بڑا بھاری سخت عذر گزرا کہ میاں واعظ کو مسجد میں بیٹھ کر الو گدھے، کتے۔ سوز کا نام لینا ناجائز ہے یہاں تک کہ کتے سوز کا نام لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور منہ میں پانی لے کر کلی کرنا واجب ہے اس عذر کا جواب تو اول حضور کا رسالہ ازالۃ العار سے پوچھے صفحہ ۱۸ ”دلیل ششم ایہا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ اے لوگو ایک مثل کہی گئی اے کان لگا کر سنو ان اللہ لا یستحی من الحق بیشک اللہ عز وجل حق بات فرمانے میں نہیں شرماتا ایحب احدکم ان تکون کریمتہ فراش کلب فکر ہتموہ کیا تم میں کسی کو پسند آتا ہے کہ اس کی بیٹی یا بہن کسی کتے کے نیچے بچھے تم اسے بہت برا جانو گے رب جل وعلا نے غیبت کا حرام ہونا اسی طرز بلوغ سے ادا فرمایا ایحب احدکم ان یا کل لحم اخیه میتا فکر ہتموہ کیا تم میں کوئی پسند رکھتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں برا لگا۔ سنو سنو اگر سنی ہو تو بکوش ہوش سنو لیس لنا مثل السوء التي صارت فراش مبتدع کالتی کانت فراش الکلب ہمارے لیے بری مثل نہیں جو عورت کسی بد مذہب کی جو رونی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی رسول اللہ ﷺ نے کوئی چیز دے کر پھیر لینے کا ناجائز ہونا اس وجہ سے انیق سے بیان

ہو گئے کہیں فرمایا لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان کے بعد عذر دو م رسول اللہ ﷺ کو ان دشناموں کی تیسری دشنام میں تمہید ایمان صفحہ ۱۲ ”معاذ اللہ کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی عظمت تیرے دل سے ایسی نکل گئی ہو کہ اس شدید گالی میں بھی ان کی توہین نہ جانے اور اگر اب بھی تجھے اعتبار نہ آئے تو خود انہیں بدگوئیوں سے پوچھ دیکھ کہ آیا تمہیں اور تمہارے استادوں پیر جیوں کو کہہ سکتے ہیں کہ اے فلاں تجھے اتنا علم ہے جتنا سوز کو ہے تیرے استاد کو ہی علم تھا جیسا کہتے کو ہے تیرے پیر کو اس قدر علم تھا جس قدر گدھے کو ہے یا مختصر طور پر اتنا ہی ہو کہ او علم میں الو۔ گدھے۔ کتے۔ سوز کے ہمسرو دیکھو تو وہ اس میں اپنی اور اپنے استاد و پیر کی توہین سمجھتے ہیں یا نہیں۔ قطعاً سمجھیں گے اور قابو پائیں تو سر ہو جائیں پھر کیا سبب ہے کہ جو کلمہ ان کے حق میں توہین و کسر شان ہو محمد رسول اللہ ﷺ کی توہین نہ ہو کیا معاذ اللہ ان کی عظمت ان سے بھی گئی گزری ہے کیا اس کا نام ایمان ہے حاشا للہ“ یہاں بڑا بھاری سخت عذر گزرا کہ میاں واعظ کو مسجد میں بیٹھ کر الو گدھے، کتے۔ سوز کا نام لینا ناجائز ہے یہاں تک کہ کتے سوز کا نام لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اور منہ میں پانی لے کر کلی کرنا واجب ہے اس عذر کا جواب تو اول حضور کا رسالہ ازالۃ العار سے پوچھے صفحہ ۱۸ ”دلیل ششم ایہا الناس ضرب مثل فاستمعوا لہ اے لوگو ایک مثل کہی گئی اے کان لگا کر سنو ان اللہ لا يستحی من الحق بیشک اللہ عز وجل حق بات فرمانے میں نہیں شرماتا ایحب احدکم ان تكون کریمتہ فراش کلب فکر ہتموہ کیا تم میں کسی کو پسند آتا ہے کہ اس کی بیٹی یا بہن کسی کتے کے نیچے بچھے تم اسے بہت برا جانو گے رب جل وعلا نے غیبت کا حرام ہونا اسی طرز بلوغ سے ادا فرمایا ایحب احدکم ان یاکل لحم اخیه میتا فکر ہتموہ کیا تم میں کوئی پسند رکھتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا گوشت کھائے تو یہ تمہیں برا لگا۔ سنو سنو اگر سنی ہو تو بکوش ہوش سنو لیس لنا مثل السوء التي صارت فراش مبتدع کالتی کانت فراش الکلب ہمارے لیے بری مثل نہیں جو عورت کسی بد مذہب کی جو رو نبی وہ ایسی ہی ہے جیسے کسی کتے کے تصرف میں آئی رسول اللہ ﷺ نے کوئی چیز دے کر پھیر لینے کا ناجائز ہونا اس وجہ سے انیق سے بیان



فرمایا العائد فی ہبتہ کالکلب یعود فی قیثہ لیس لنا مثل السوء اپنی دی ہوئی چیز پھیرنے والا ایسا ہے جیسے کتا قے کر کے اسے پھر کھا لیتا ہے ہمارے لئے بری مثل نہیں۔ اب اتنا معلوم کرنا رہا کہ بد مذہب کتا ہے یا نہیں۔ ہاں ضرور ہے بلکہ کتے سے بھی بدتر و ناپاک تر کتا فاسق نہیں اور یہ اصل دین و مذہب میں فاسق ہے کتے پر عذاب نہیں اور یہ عذاب شدید کا مستحق ہے میری نہ مانوسید المرسلین ﷺ کی حدیث مانو ابو حاتم خزاعی اپنی جزو حدیثی میں حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے راوی رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں اصحاب البدع کلاب اهل النار بد مذہبی والے جہنمیوں کے کتے ہیں“ اب تمہید ایمان سے سینے صفحہ ۴ اور ۱۰۔ ”تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے اَلَيْكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ وَاَلْيَكَ هُمُ الْغٰفِلُونَ یعنی وہ چوپاؤں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بڑھ کر بہکے ہوئے وہی لوگ غفلت میں پڑے ہیں اور فرماتا ہے اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا وہ تو نہیں مگر جیسے چوپائے بلکہ وہ تو ان سے بھی بڑھ کر گمراہ ہیں دیکھو تمہید ایمان ص ۱۸ اور ۱۹ تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے۔ اَفَرَأَيْتَ مِنْ اَتَّخَذَ الْهٰهٗ هَوَاہٗ وَاَضَلَّہٗ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِہٖ غِشَاوَةً فَمَنْ يَّهْدِیْہٖ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰہِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ۔ بھلا دیھک تو جس نے اپنی خواہش کو اپنا خدا بنا لیا اور اللہ نے علم ہوتے ساتے اسے گمراہ کیا اور اس کے کان اور دل پر مہر لگا دی اور اس کی آنکھ پر پٹی چڑھا دی تو کون اسے راہ پر لائے اللہ کے بعد۔ تو کیا تم دھیان نہیں کرتے اور فرماتا ہے كَمَثَلِ الْجِحَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ط بَشْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِآیٰتِ اللّٰہِ ان کا حال اس گدھے کا سا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے ان کی جنہوں نے خدا کی آیتیں جھٹلائیں اور فرماتا ہے فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَیْہٖ یَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْہٗ یَلْهَثْ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِآیٰتِنَا تو اس کا حال کتے کی طرح ہے تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکال کر ہانپے اور چھوڑ دے تو ہانپے یہ ان کا حال ہے جنہوں نے ہماری آیتیں جھٹلائیں۔“ اور سینے اللہ عزوجل فرماتا ہے پارہ ۲۹ سورہ مدثر فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذٰكِرَةِ مُعْرِضِیْنَ كَاٰتَهُمْ حُمْرٌ مُّسْتَفِرَّةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ

قَسُورَةً ۝ انہیں کیا ہوا نصیحت سے منہ پھیرے ہیں گویا وہ گدھے ہیں بھڑکے ہوئے کہ شیر سے بھاگے ہوں۔ الحمد للہ ہمارے علمائے کرام نے جو الفاظ ان بدگوئیوں کے رد میں لکھے ان کے ثبوت قرآن عظیم ہی کی آیات کریمہ نے دیے اب اتنا معلوم کرنا رہا کہ قرآن مجید میں لفظ خنزیر ہے یا نہیں مسلمانوں دیکھو تمہارا رب عزوجل فرماتا ہے پارہ لا یحب اللہ سورہ مائدہ حُرِّمَتْ عَلَیْکُمُ النَّبِیَّةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمُ الْخِزْزِیْرِ وَمَا اُھْلٌ لِغَیْرِ اللّٰہِ بہ حرام کیا گیا اوپر تمہارے مردار اور لہو اور گوشت سور کا اور جس کے ذبح پر اللہ کا غیر نام پکارا گیا اور فرماتا ہے پارہ سورہ انعام قُلْ لَا اَجِدُ فِیْ مَا اُوْحِیَ اِلَیَّ مُحَرَّمًا عَلٰی طَاعِہِ یَطْعَمُهٗ اِلَّا اَنْ یَّکُوْنَ مَیْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا اَوْ لَحْمَ خِزْزِیْرِ فَاِنَّہٗ رَجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُھْلٌ لِغَیْرِ اللّٰہِ بہ ج یعنی کہہ نہیں پاتا میں بیچ اس چیز کے کہ وحی کی ہے طرف میری حرام کیا گیا اوپر کسی کھانے والے کے کہ کھاوے اس کو مگر یہ کہ ہو مردار اور لہو الا ہوا رگوں میں سے یا گوشت سور کا پس تحقیق وہ ناپاک ہے اور وہ کہ ذبح کیا گیا ہو غیر خدا کا نام لے کر اور فرماتا ہے پارہ ۱۴ سورہ نحل اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیْکُمُ النَّبِیَّةَ وَالْدَّمَ وَلَحْمَ الْخِزْزِیْرِ وَمَا اُھْلٌ لِغَیْرِ اللّٰہِ بہ سو اس کے نہیں کہ حرام کیا اوپر تمہارے مردار اور لہو اور گوشت سور کا اور وہ چیز کہ اس کے ذبح میں آواز بلند کی جاوے واسطے غیر خدا کے اور یہ تو سنیے جو اللہ عزوجل فرماتا ہے وَجَعَلَ مِنْھُمْ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوتِ اللہ نے ان کافروں میں سے کر دیئے بندر اور سور اور شیطان کے پجاری مولانا صاحب اللہ اللہ انصاف اگر گدھے کتے سور کے نام لینے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے تو وہی الفاظ حافظ و امام عین نماز میں قراءت میں پڑھتے ہیں جب وضو ٹوٹ جاتا ہے تو پھر ہمارے آئمہ کرام رحمہم اللہ نے کیوں حکم نہیں کیا کہ جس وقت امام کی زبان سے گدھے کتے سور کا لفظ نکلے فوراً نماز جاتی رہے گی اور جن سورتوں میں یہ نام آئے نماز میں ان کا پڑھنا حرام ہے کہ نماز وضو دونوں باطل ہو جائیں گے بلکہ زید صاحب کے نزدیک یہ نام وضو توڑنے والی چیزوں سے بھی سخت ہوئے کہ ان سے کلی فقط سنت ہوئی اور ان سے واجب ہوئی پھر وہی کہنا پڑا کہ ایسی بات وہی کہیگا جو گدھا ہو پھر اگر وضو نہ ٹوٹے صرف کلی واجب ہو تو نماز باطل نہ ہوئی